

396

آیات نمبر 20 تا 30 میں شرک، معبودان باطلہ اور شفاعت باطلہ کے عقیدہ کی تردید۔ رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایت کہ یہ منکرین اگر اپنی بات پر اڑے رہنا چاہتے ہیں تو ان کا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیں۔

وَ لَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ بلاشبہ ان لوگوں کے بارے میں ابلیس نے اپنا گمان صحیح پایا کہ ایمان والوں کی ایک چھوٹی سی جماعت کے سوا سب شیطان کے پیچھے ہو لئے وَ مَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ مگر شیطان کو اس بات کا اختیار نہ تھا کہ وہ ان لوگوں کو نافرمانی پر مجبور کر سکتا، یہ سب کچھ تو اس لئے ہوا کہ ہم ان لوگوں کو ظاہر کر دیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں اور جو اس کے بارے میں شک میں ہیں وَ رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ اور آپ کا رب ہر چیز پر نگران ہے [رکوع ۲] قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ پکارو ان ہستیوں کو جنہیں تم اللہ کے سوا معبود سمجھ بیٹھے ہو لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ وَ مَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّ مَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾ آسمانوں اور زمین میں وہ ایک ذرہ برابر چیز کے مالک نہیں ہیں اور نہ ہی آسمانوں اور زمین میں ان کی اللہ کے ساتھ کوئی شراکت ہے اور نہ ہی ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے وَ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ اللہ کی بارگاہ میں کوئی شفاعت فائدہ نہیں



پہنچا سکے گی سوائے جس کے لئے اللہ نے اجازت دی ہو حَتّٰۤی اِذَا فُزِّعَ عَنۡ
قُلُوۡبِہِمۡ قَالُوۡا مَا ذَا ۙ قَالَ رَبُّکُمۡ ؕ قَالُوا الۡحَقَّ ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡکَبِیۡرُ ﴿۲۳﴾
یہاں تک کہ جب اس روز ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جائے گی تو وہ پوچھیں
گے کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ جواب دیں گے کہ حق بات کا حکم فرمایا، اور وہ
نہایت عالی مقام اور عظیم ہے! قُلۡ مَنۡ یَّرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ
آپ ان سے پوچھئے کہ وہ کون ہے جو آسمانوں اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے؟
قُلِ اللّٰہُ ۙ وَ اِنَّاۤ اَوۡ اِیَّاکُمۡ لَعَلٰی ہُدًی اَوۡ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ آپ انہیں بتا
دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے، آپ کہہ دیجئے کہ بلاشبہ اب ہم اور تم میں سے کوئی ایک ہی
گروہ ہدایت پر ہے دوسرا صریح گمراہی میں مبتلا ہے قُلۡ لَّا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّاۤ
اَجۡرَمۡنَا وَ لَا نُسۡـَٔلُ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) ! آپ ان سے فرما
دیجئے کہ جو گناہ ہم نے کئے ہیں ان کی بازپرس تم سے نہیں ہو گی اور جو اعمال تم نے
کئے ہیں اس کے بارے میں ہم سے نہیں پوچھا جائے گا قُلۡ یَجۡمَعُ بَیۡنَنَا رَبُّنَا
ثُمَّ یَفۡتَحُ بَیۡنَنَا بِالۡحَقِّ ؕ وَ ہُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۲۶﴾ آپ کہہ دیجئے کہ ہمارا
رب ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے گا،
یقیناً وہ بہترین فیصلہ کرنے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے قُلۡ اَرُوۡنِیَ الَّذِیۡنَ
اَلۡحَقۡتُمۡ بِہٖ شُرَکَآءَ کَلَّا ؕ بَلۡ ہُوَ اللّٰہُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۷﴾ آپ ان سے
کہہ دیجئے کہ مجھے وہ شریک دکھاؤ تو سہی جنہیں تم نے اللہ کے ساتھ ملا رکھا ہے، ہرگز

ایسا کوئی نہیں ہے، بلکہ زبردست اور حکمت والا تو بس وہی ایک اللہ ہے وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا وَّ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾ اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے جنت کی بشارت دینے والا اور جہنم کی آگ سے ڈرانے والا رسول بنا کر بھیجا ہے مگر اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں سمجھتے وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۹﴾ اور یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا قُلۡ لَّکُمۡ مِّیۡعَادُ یَوۡمٍ لَّا تَسۡتَاۡخِرُوۡنَ عَنۡہُ سَاعَۃً وَّ لَا تَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿٪۳۰﴾ آپ کہہ دیجئے کہ تمہارے لئے وعدہ کا ایک دن مقرر ہے اور جب وہ وقت آجائے گا تو پھر تم اسے نہ ایک لمحہ پیچھے کر سکتے ہو اور نہ ایک لمحہ آگے رکوع[۳]